

سوال

نمبر ۱۵۵۵

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سے لوگ جب کسی عادت یا شریعت کے خلاف کوئی کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ”حرام“ کا لفظ استعمال کرتے ہیں، کیا اس لفظ کے استعمال کو وجہ سے گناہ گایا اس کا کوئی مواخذہ نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

خلق یا تو ان امور میں سے ہوگا، جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے، مثلاً ”حرام ہے کہ یہ شخص زنا کرے“ یا ”حرام ہے کہ زبان جھوٹ بولے“ تو ان کاموں کے لیے حرام کا لفظ استعمال کرنا صحیح اور شریعت کے مطابق ہے اور اگر کوئی چیز شریعت میں حرام نہ ہو تو اسے حرام قرار دینا اور اس کے لیے حرام کا لفظ

حذانا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 501

محدث فتویٰ